Poem 20

In Broken Images

Text & Additional Questions Answers

Q.1 What is the state of two persons, one who trusts in clear images and the other who mistrust the broken images? دو افراد کے بارے میں بیان کریں، ایک جو اپنے واضح نظریات پر بھروسہ کرتا ہے اور دوسرا جو مبہم نظریات رکھتا ہے لیکن ان پر بھروسہ نہیں کرتا ہے؟

Ans. The person who blindly trusts in his images learns nothing in his life. But the person who doubts at his images and who, has broken image, remains inquisitive and finds new facts about life. وہ شخص زندگی میں کچھ نہیں سیکھتا جو اندھا دھند اپنے نظریات پر بھروسہ کرتا ہے لیکن وہ شخص زندگی کے متعلق نئے حقائق سے آشکار ہوتا ہے جو اپنے نظریات کو پرکھتا ہے اور مسلسل جستجو میں رہتا ہے۔

Q.2 Why does a person question his senses when the facts fail him?

ایک انسان اپنے حواس پر سوال کیوں اُٹھاتا ہے۔ جب حقائق اُس کو ناکام بنا دیتے ہیں؟

Ans. A person questions at his senses when the facts fail him.. He thinks more reasonably to discover the truth.

ایک انسان اپنے حواس پر سوال تب اُٹھاتا ہے جب حقائق اُسے ناکام بنا دیتے ہیں وہ مزید ہوش مندی سے سچ کو پا لینے کے متعلق سوچتا ہے۔

Q.3 Who is in a new confusion, of his understanding?

کون اپنی سمجھ کے متعلق نئے ابہام میں مبتلا رہتا ہے؟

Ans. The person who remains overconfident does not doubt at his images finally finds new confusion at the end.

وہ انسان جو خود پر ضرورت سے زیادہ بھروسہ کرتا ہے۔ وہ اپنے تصورات پر شک نہیں کرتا ہے۔ آخر کار نئی مشکلات سے دوچار ہو جاتا ہے۔

Q.4 What is the moral lesson of the poem? نظم کا اخلاقی سبق کیا ہے؟ **(Fsd-G1)-16**

Ans. The moral lesson of the poem is that we should not blindly believe in our clear concepts because sometimes facts fail in daily life. We should be inquisitive to learn new facts. It will help us to enhance our knowledge and experience.

نظم کا اخلاقی سبق یہ ہے کہ ہمیں اپنے واضح تصورات پر بھی آنکھیں بند کر کے یقین نہیں کرنا چاہیے کیونکہ بعض اوقات روزمرہ زندگی میں حقائق (بھی) ناکام ہو جاتے ہیں۔ ہمیں نئے حقائق جاننے کے لیے مسلسل جستجو میں رہنا چاہیے۔ یہ ہمارے علم اور تجربے میں اضافے میں مدد دے گا۔

Q.5 What conclusion does the poet draw in the last two lines of the poem?
نظم کے آخری دو مصروں میں شاعر کیا نتیجہ اخذ کرتا ہے؟

Ans. The poet draws the conclusion in the last two lines of the poem that the person who blindly believes in his clear images learns nothing. It is because he is not ready to learn anything new. And the person who has broken images learns new facts by mistrusting in his abilities. It is because he is ready to learn and accept new facts.

نظم کے آخری دو مصروں میں شاعر نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ وہ شخص کچھ نہیں سیکھتا ہے جو اپنے عقائد پر آنکھیں بند کر کے یقین کرتا ہے۔ کیونکہ وہ نیا کچھ بھی سیکھنے کیلئے تیار نہیں ہوتا۔ اور وہ شخص جو اپنی قابلیت پر اعتبار نہ کرتے ہوئے نئے حقائق سیکھتا ہے۔

❀❀❀❀❀